

سکوت گویا حُبّ علی

<"xml encoding="UTF-8?">

سکوت گویا حُبّ علی



حُبّ علی علیہ السلام ایمان بغض علی علیہ السلام منافقت

(نوٹ: یہ تحریر کسی غیر شیعہ اور ان کی اپنی کتابوں کے حوالہ جات کے ساتھ لکھی ہے)

”حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ کوئی منافق حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت نہیں کر سکتا اور کوئی مومن اس سے بغض نہیں رکھ سکتا۔ الترمذی فی الجامع الصحیح، ابواب المناقب، باب مناقب علی، 5 / 635، الطبرانی فی المعجم الکبیر، 23 / 375، الحدیث رقم : 886.

”حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے ان کی بادشاہت انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ ان کے برے سلوک کی وجہ سے چھین لی اور بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ اس امت سے اس کی بادشاہت کو علی کے ساتھ بغض کی وجہ سے چھین لے گا۔ الذہبی فی میزان الاعتدال فی نقد الرجال، 2 / 251

”حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم انصار لوگ، منافقین کو ان کے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بغض کی وجہ سے پہچانتے تھے۔

أبو نعیم فی حلیۃ الاولیاء، 6 / 295. الترمذی فی الجامع الصحیح، ابواب المناقب، باب مناقب علی بن أبی طالب، 5 / 635.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اپنے اندر منافقین کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بغض کی وجہ سے ہی پہچانتے تھے۔

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا : قسم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو پھاڑا (اور اس سے اناج اور نباتات اگائے) اور جس نے جانداروں کو پیدا کیا، حضور نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مجھ سے عہد ہے کہ مجھ سے صرف مومن ہی محبت کرے گا اور صرف منافق ہی مجھ سے بغض رکھے گا۔

مسلم فی الصحيح، کتاب الإیمان، باب الدلیل علی أن حب الأنصار و علی من الإیمان، 1 / 86، والنسائی فی السنن الکبری، 5 / 47، الحدیث رقم : 8153

”حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالیٰ نے مجھے چار آدمیوں سے محبت کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ اللہ بھی ان سے محبت کرتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ! ہمیں ان کے نام بتا دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا کہ علی بھی انہی میں سے ہے، اور باقی تین ابو ذر، مقداد اور سلمان ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ان سے محبت کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ میں بھی ان سے محبت کرتا ہوں

ابن ماجہ فی السنن، مقدمہ، فضل سلمان وأبی ذر ومقداد، الحدیث رقم : 149، الترمذی فی الجامع الصحيح، 5 / 636، ابواب المناقب، باب مناقب علی بن أبی طالب، الحدیث رقم : 3718،

”حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے عہد فرمایا کہ مومن ہی تجھ سے محبت کرے گا اور کوئی منافق ہی تجھ سے بغض رکھے گا۔ عدی بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس زمانے کے لوگوں میں سے ہوں جن کے لیے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی ہے

الترمذی فی الجامع الصحيح، ابواب المناقب، باب مناقب علی بن أبی طالب 5 / 643، الحدیث رقم : 3736